شاہد حسین رزاقی

تاثرات

جناب پروفیسر میاں محمد شریف ادارۂ ثقافت اسلامیہ کے نئے ڈائرکٹر ہوئے ہیں۔ اس عہدہ کے لیے میاں صاحب کا انتخاب نہایت موزوں اور مناسب ہے۔ ان کا شمار پاکستان کی ممتاز ترین علمی شخصیتوں میں ہوتا ہے اور وہ تصنیفی و تحقیقی کاموں کی نگرانی و رہنمائی اور علمی اداروں کے نظم و نسق کا وسیع تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ ایک فلسفی کی حیثیت سے میاں صاحب بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں اور ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ فلسفہ کی خدمت میں صرف ہوا ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد ۱۹۱۷ء میں وہ ایم۔ اے او کالج علی گڑھ میں فلسفہ کے پروفیسر مقرر ہوئے تھے اور چند سال کے بعد جب اس کالج نے مسلم یونیورسٹی کی شکل اختیار کر لی تو میاں صاحب شعبۂ فلسفہ کے صدر بنائے گئے۔ ۱۹۴۵ء میں انڈین فلاسفیکل کانگریس کا صدر عمومی منتخب کر کے ان کی علمی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور فلسفہ سے ان کے غیر معمولی شغف کا نتیجہ قیام پاکستان کے بعد پاکستان فلاسفیکل کانگریس کے قیام کی شکل میں نکلا۔ میاں صاحب اس کانگریس کے بانی تھے اور انہی کو اس کا صدر منتخب کیا گیا۔ اور چند سال کے مختصر عرصہ میں فلاسفیکل کانگریس نے بڑی وسعت اور مقبولیت حاصل کر لی اور اس ملک کا ایک موقر علمی ادارہ بن گئی۔

فلسفہ کی ترقی اور فروغ کے لیے بین الاقوامی کوششوں میں بھی میاں صاحب علمی اور عملی حصہ لیتے رہے ہیں۔ وہ انٹرنیشنل فیڈریشن آف فلاسفیکل سوسائٹیز، پیرس، کی مجلس نظما کے رکن ہیں اور گذشتہ سال وینس میں اس کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں نمایاں حصہ لیا۔ ۱۹۵۶ء میں یونیسکو کے زیر اہتمام ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جو کانفرنسیں ہوئی تھیں ان سب میں بھی شریک ہوئے۔ ہوائین یونیورسٹی کی جانب سے ہر دس سال کے بعد ایسٹ اینڈ ویسٹ فلاسفیکل کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔ میاں صاحب اس کانفرنس کے مستقل رکن ہیں اور اس سال جولائی میں اس کے دس سالہ اجلاس منعقدۂ ہانولولو میں شریک ہوئے۔

فلسفیانہ مباحث و افکار پر میاں صاحب کی چار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ NATURE OF TRAGEDY (2) BEAUTY, 3) BEAUTY AND EXPRESSION (4) HISTORY OF

MUSLIM THOUGHT ان میں مؤخر الذکر اسلامیات اور مسلمانوں کے حکیمانہ افکار کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے ایک قابلِ قدر تصنیف ہے۔ ان تصانیف کے علاوہ CONTEMPORARY INDIAN PHILOSOPHY اور HISTORY OF PHILOSOPHY EASTERN AND WESTERN کے مؤلفین میں بھی میاں صاحب شامل ہیں۔ آج کل حکومتِ پاکستان کی سرپرستی میں مسلمانوں کے افکار کی ایک نہایت جامع اور مبسوط تاریخ HISTORY OF MUSLIM PHILOSOPHY ترتیب دی جا رہی ہے جس کے مرتب اور سکریٹری میاں صاحب ہیں۔ ان مستقل تصانیف کے علاوہ میاں صاحب نے درجنوں مقالے بھی لکھے ہیں۔ اور پاکستان کے دو بلند پایہ جرائد مجلۂ اقبال اور پاکستان فلاسفیکل جرنل کے مدیر اعلیٰ ہیں۔ یہ جرائد بزمِ اقبال لاہور اور پاکستان فلاسفیکل کانگریس کے ترجمان ہیں۔

تقسیم ہند سے قبل تین سال تک میاں صاحب مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔ اور قیامِ پاکستان کے بعد انہوں نے اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل، پنجاب یونیورسٹی کے میرِ شعبۂ فنون، یونیورسٹی کمیشن کے سکریٹری نیز یونیورسٹی کی گورننگ باڈی اور چانسلرس کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے ہمارے علمی اداروں کی قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں۔

مرحوم خلیفہ عبدالحکیم صاحب نے چند اعلیٰ مقاصد کو پیشِ نظر رکھ کر ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ قائم کیا تھا اور ان کی رہبری میں اس ادارہ نے صرف چند سال کے عرصہ میں اتنی ترقی کر لی کہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا ادارہ بن گیا۔ اب اس ذمہ داری کو میاں صاحب نے سنبھالا ہے اور ان کی علمی قابلیت، عملی صلاحیت اور وسیع تجربہ کی بنا پر یہ یقین ہے کہ ان کی رہنمائی میں ہمارا ادارہ روز افزوں ترقی کرے گا اور ان امور کی تکمیل میں پوری طرح کامیاب ہوگا جو اس کے قیام کا بنیادی مقصد ہیں۔